© rasailojaraid.com

حکیم الاسلام قاری محمد طیب مدظلہٗ مہتمم دارالعلوم دیوبند

روانیٔ اسلام

حکیم الاسلام قاری محمد طیب مہتمم دارالعلوم دیوبند نے ۵۰ سال پیشتر حضرت لسان العصر اکبر الٰہ آبادی کے تتبع میں یہ نظم لکھی تھی۔ اس نظم کو موصوف نے حضرت لسان العصر کی خدمت میں بھیجا تو اس کے جواب میں انہوں نے ایک خط میں لکھا کہ "مولانا طیب کی نظم روانیٔ اسلام نظر سے گزری، سبحان اللہ! صل علی، جزاک اللہ! نقاش نقش ثانی بہتر کشد ز اول۔ ماہنامہ البلاغ (بمبئی) کے "تعلیمی نمبر" (دسمبر ۱۹۶۵ء) کے حوالہ سے یہ نظم قارئین "الحق" کی نذر ہے۔

اندرونِ عرب

چلا ارضِ بطحا سے ایک بحرِ ذاخر — کہ تھا جس کی موجوں کا اوّل نہ آخر
وہ توحید کی نے بجاتا ہوا — سرودِ حجازی میں گاتا ہوا
وہ جنگل میں منگل بناتا ہوا — وہ شہروں میں شادی رچاتا ہوا
پہاڑوں پہ نعرے لگاتا ہوا — سمندر میں طوفاں اٹھاتا ہوا
ضلالت کے بیڑوں کو ڈھاتا ہوا — زمانہ میں اودھم مچاتا ہوا
محیطِ زمین پر وہ چھاتا ہوا — خباثت کی گھاتیں مٹاتا ہوا
صداقت کے جھنڈے اڑاتا ہوا — وہ باطل کو نیچا دکھاتا ہوا
بتوں سے وہ رشتے تڑاتا ہوا — خدا سے ہر اک کو ملاتا ہوا
اُسی کی عبادت سکھاتا ہوا — حضور اس کے سب کو جھکاتا ہوا
جہالت کی رسمیں مٹاتا ہوا — معارف کے ایوان اٹھاتا ہوا
وہ فرضی قیودیں اڑاتا ہوا — مظالم کو ڈانٹیں بتاتا ہوا
اذانیں زمیں پہ دلاتا ہوا — شیاطین کو دھکے دلاتا ہوا
معاصی کو آنکھیں دکھاتا ہوا — گناہوں کی گردن دباتا ہوا
وہ نیکوں کو مژدے سناتا ہوا — شریروں کو ہر سو ڈراتا ہوا
وہ گرتوں کو بڑھ کر اٹھاتا ہوا — کہیں ڈوبتوں کو تراتا ہوا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کہیں بسملوں کو جلاتا ہوا
انہیں آب حیواں پلاتا ہوا

بلاؤں کو سر سے ٹلاتا ہوا
وہ رستوں سے کانٹے ہٹاتا ہوا

وہ غیروں کو اپنا بناتا ہوا
لگن اک نئی سی لگاتا ہوا

وہ آنکھوں سے آنکھیں لڑاتا ہوا
دلوں میں ہر اک کے سماتا ہوا

بیرونِ عرب

وہ ایوان کسریٰ ہلاتا ہوا
علم رومیوں کے گراتا ہوا

چراغِ ہدایت جلاتا ہوا
اور آتشکدوں کو بجھاتا ہوا

دوئی سے ہر اک کو بچاتا ہوا
سوئے ذاتِ واحد بلاتا ہوا

سماوی ترانے سناتا ہوا
اسی رے یہ سب کو لٹاتا ہوا

حکومت

وہ فتنوں کو ہر سو دباتا ہوا
وہ بچھڑوں کو باہم ملاتا ہوا

سر یہ عدالت بچھاتا ہوا
حقوق اپنے سب کو دلاتا ہوا

برکات

تمدن کی بیخیں جماتا ہوا
مہذب جہاں کو بناتا ہوا

دلوں کو وہ ہمت دلاتا ہوا
وہ روحوں کی قوت بڑھاتا ہوا

دروس و حقائق پڑھاتا ہوا
خرافاتِ یوناں بھلاتا ہوا

صدف ہائے علمی بہاتا ہوا
گہر ہائے عرفاں لٹاتا ہوا

زمانۂ استقبال

چلا جائے گا یونہی چڑھتا ہوا
اسی طرح دنیا میں بڑھتا ہوا

دلیل

کہ جو نورِ حق بہرِ اہتمام ہے
جو ہر فردِ انساں کو پیغام ہے

زمانہ کا جس پر کہ انجام ہے
اسی کا تو مظہر یہ اسلام ہے

ندانم جیاں جزہ آید درد
کہ حفظ خدا گشت بچوں مداد

© rasailojaraid.com